الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Musarat**		Serial No : **32057**		MODE: **Urgent**
Address : **Jhelam**		Date : **11/14/2017**		
Subject : **ازدواجي مسائل**		Contact No:		
Writer : ظہور علی شاہ		Email :		

Asslam o alaikum meri shaadi ko 9 saal ho chuky hai mery husband ny aik daffa bhi haq zojiyat ada nai kiya BA's izzat ki hatir bethi rahi an larai me unhon NY baaten Sinai to me Ammi k ghar aa gaye hoon an WO sulah karna chahty hai laikin 9 saal me boht daffa sulah ki laikin ghar ja kr phir un ka WO hi rawaya hota hai aaj take us insaan ny mjhy haath take nai lagaya an mjhy plz batayen aisy insan k saath rehna kaisa ha sab kehty hai 3 din se zayada naraz rehna gunah hai me tang aa chuki hoon insult karwa karwa k plz bataye jaldi kaya karoon shukriya

میری شادی کو نو ۹ سال ہو چکے ہیں میرے شوہر نے ایک دفعہ بھی حق زوجیت ادا نہیں کیا بس عزت کی خاطر بیٹھی رہی ہوں۔ عین لڑائی میں انھوں نے باتیں سنائی [illegible]
کی لیکن گھر جاکر پھر ان کا وہی رویہ ہوتا ہے۔ آج تک اس انسان نے مجھے ہاتھ تک نہیں لگایا آپ مجھے برائے مہربانی بتائیں ایسے انسان کے ساتھ رہنا کیسا ہے۔ سب کہتے ہیں کہ تین ۳ دن سے زیادہ ناراض رہنا گناہ ہے میں سخت تنگ آچکی ہوں بے عزتی کروا کروا کے برائے مہربانی جلدی بتائیے کیا کروں۔ شکریہ۔

الجواب حامداً ومصلیاً

سائلہ کو چاہئے کہ خاندان کے بڑوں کے سامنے یہ مسئلہ رکھے اور صلح وصفائی کیساتھ اس مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کرے اگر تمام کوششوں کے باوجود میاں بیوی کا نباہ ممکن نہ ہو اور شوہر حق زوجیت اداء نہ کرے یا نامرد ہونے کی وجہ سے وہ حق زوجیت کی ادائیگی پر قادر نہ ہو۔ تو سائلہ اور اس کے خاندان والے قانونی چارہ جوئی کے ذریعہ بھی اس سے خلاصی لینے کے مجاز ہیں۔

قال تعالیٰ: وإن امرأة خافت من بعلها نشوزا أو اعراضا فلا جناح عليهما ان يصلحا بينهما صلحا والصلح خير
(پ: ۵ آیت: ۱۲۷)

وفی الشامیۃ: (ولا بأس به) أی ولو فی حالة الحيض فلا يكره بالاجماع لأنه لا يمكن تحصيل العوض إلا به. بحر اول كتاب الطلاق وقدمه الشارح هناك (قوله للشقاق) أی لوجود الشقاق وهو الاختلاف والتخاصم وفی القهستانی عن شرح

(جاری ہے)

الطحاوی . السنة إذا وقع بین الزوجین اختلاف أن
یجمع اهلهما لیصلحوا بینهما فان لم یصلحا جاز الطلاق والخلع۔
(ج: ۳/ص: ۲۲۱) واللہ تعالیٰ أعلم بالصواب

ظہور علی شاہ غفر اللہ لہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی
۵ / ۴ / ۱۴۳۹ ھ

الجواب صحیح
حمزہ نادر جلال بخاری
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ
۵ / ۴ / ۱۴۳۹ ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ

الجواب صحیح
محمد انس
مفتی ... جمیل
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۵ ربیع الثانی ۱۴۳۹ھ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ

دار الافتاء
۳۲۰۵۲
۱۴۳۹/۴/۹
جامعہ بنوریہ العالمیہ کراچی

28/12/17